Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ڈیکلریشن نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الفضل بیدِ اللہ یؤتیہ من یشاء

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۵۰ پیسے

جلد ۳۵/۷۰ | ۳۰ جمادی الثانی ۱۴۰۱ھ ہجرت ۱۳۶۰ ہش ۴ مئی ۱۹۸۱ء | نمبر ۱۰۴

اخبار احمدیہ

-- ربوہ ۴ ہجرت/مئی۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اسلام آباد سے آمد کل کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے ہمارے پیارے آقا ایدہ اللہ کو صحت و سلامتی اور خیر و عافیت سے رکھے۔ اور فرشتوں اور روح القدس کی تائید سے نوازتا رہے۔ آمین

-- حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت۔ اب پہلے سے بہتر ہے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا العالی کے بابرکت وجود پر اپنی خاص برکات نازل کرے۔ اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین

-- مورخہ ۲۹ اپریل کو میرے والد محترم محمد اشرف صاحب ناصر مربی سلسلہ احمدیہ مقیم حیدرآباد پر بلڈ پریشر (Low and High) کی وجہ سے دل کا خفیف سا حملہ ہوا۔ ہسپتال حیدرآباد میں داخل کر دیا گیا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ افضل طاہر

-- مورخہ ۲ مئی ۱۹۸۱ء نماز فجر کے وقت محترم مرزا عبدالحق صاحب رامہ سابق ناظر بیت المال خرچ کے دائیں طرف فالج کا شدید حملہ ہوا ہے۔ احباب جماعت محترم رامہ صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

ناصرات الاحمدیہ برطانیہ کی دوسری ہفت روزہ تربیتی کلاس کا انعقاد

کلاس ۱۱ اپریل سے ۱۸ اپریل تک جاری رہی۔ ۱۴۲ بچیوں کی شرکت

محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی اہلیہ نے انعامات تقسیم کئے۔ مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نے خطاب فرمایا

لنڈن۔ ناصرات الاحمدیہ برطانیہ کی دوسری ہفت روزہ سالانہ تربیتی کلاس ۱۱ اپریل سے ۱۸ اپریل تک جاری رہنے کے بعد بخیر و خوبی کامیابی و کامرانی سے اختتام پذیر ہوگئی۔ برطانیہ کے طول و عرض سے ۱۴۲ بچیوں نے شرکت کی۔

یہ اطلاع برطانیہ سے احمدی مبلغ مکرم مبارک احمد صاحب ساقی نے بذریعہ تار بھجوائی ہے۔ تار میں بتایا گیا ہے کہ برطانیہ کے مشنری انچارج اور امام مسجد فضل لنڈن مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نے کلاس کا افتتاح کیا اور اپنے افتتاحی خطاب میں انہوں نے طالبات کو خوش آمدید کہا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں دینی تربیت کی اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ نوجوان نسل کو خصوصی طور پر ایسی نسل کو جو خالص مادی ماحول میں پرورش پا رہی ہے دینی تربیت کا خصوصی اہتمام کرنا چاہیئے۔ تربیتی کلاس کے پروگراموں میں قرآن کریم، حدیث، تاریخ اسلام، تاریخ احمدیت، موازنہ مذاہب کے علاوہ اردو زبان کی تدریس بھی شامل تھی۔ دینی اور علمی پروگراموں کے علاوہ بچیوں کو کھانا پکانے، سینے پرونے اور دیگر گھریلو کام کرنے کی تربیت بھی پروگرام میں شامل تھی۔ اس کلاس میں شمولیت کرنے والی بچیوں کو سرٹیفکیٹ دیئے گئے۔ اور خاص امتیاز حاصل کرنے والی طالبات کو انعامات سے نوازا گیا۔ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی بیگم صاحبہ نے جو کہ برطانیہ لجنہ کی صدر بھی ہیں۔ آخر میں انعامات اور سرٹیفکیٹ تقسیم فرمائے۔

مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نے جمعہ کے خطبہ میں شریک بچیوں سے الوداعی خطاب کرتے ہوئے انہیں خدا حافظ کہا۔ انہوں نے اس کلاس کے لئے کام کرنے والے کارکنوں اور کارکنات کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے بچیوں کو نصیحت کی کہ وہ تعلیم جو انہوں نے یہاں حاصل کی ہے۔ اس پر اپنے اپنے علاقہ میں جا کر عمل کریں۔ انہوں نے اسلامی تاریخ کے متعدد واقعات بیان کر کے یہ واضح کیا کہ اسلام ہی وہ واحد مذہب ہے۔ جو عورتوں کی روحانی اخلاقی اور تعلیمی ترقی اور اس میں حصول کمال پر زور دیتا ہے۔ اور اسکی خصوصی تلقین کرتا ہے۔

جماعت جرمنی کا جلسہ سالانہ شروع ہوگیا

۷۵۰ احمدیوں کی شمولیت

مکرم منصور احمد خان صاحب مبلغ انچارج مغربی جرمنی نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ خدا کے فضل سے ان کا دو روزہ سالانہ جلسہ شروع ہوگیا ہے۔ جس افتتاح غانا کے سفیر مقیم مغربی جرمنی نے فرمایا۔

تار کا متن حسب ذیل ہے۔

"جماعت احمدیہ جرمنی کے دو روزہ سالانہ جلسہ کا افتتاح غانا کے سفیر نے فرمایا۔ کانفرنس میں ۷۵۰ احمدی اور دیگر دوست شامل ہوئے۔ الحمد للہ"

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ احباب جرمنی کے ایمان و اخلاص میں برکت ڈالے ان کو اپنے فضلوں اور رحمتوں سے نوازے اور اس ملک میں انکو اللہ تعالیٰ کی توحید محمد مصطفیٰ کی رسالت اور قرآن کریم کا پیغام پہنچانے کی توفیق دے آمین

کینیڈا میں نیا مشن ہاؤس خرید لیا گیا

کینیڈا کے مشنری انچارج مکرم منیر الدین صاحب شمس نے بذریعہ تار الفضل کو اطلاع دی ہے کہ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیر ہدایت تیرہ ہزار ڈالر کی لاگت سے جماعت احمدیہ کینیڈا کا نیا مشن ہاؤس خرید لیا گیا ہے اور اس کی خرید کا سارا معاہدہ مکمل ہوگیا ہے۔ الحمد للہ

تار میں بتایا گیا ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نئے مشن ہاؤس کا نام

"بیت العافیت"

تجویز فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس مشن کو نافع الناس بنائے اور بہتوں کی ہدایت کا موجب ہو اور مادیت کے اس گڑھ میں اللہ تعالیٰ کی توحید اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے نور کو دور دور تک پھیلانے کا موجب بنے آمین

روزنامہ الفضل ربوہ

۳۰ جمادی الثانی ۱۴۰۱ھ

۶ ہجرت ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میرے ربّ کی باتیں

اللہ تعالیٰ کا پاک اور بابرکت کلام جن رفعتوں بلندیوں اور عظمتوں کا حامل ہے اس کا صحیح ادراک بھی انسانی بس کی بات نہیں۔ اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ اشیاء اور مخلوقات کی عظمت کیا ہے ان کا بیان بھی انسان سے ممکن نہیں۔ یہ بات ـــــ ایک ہلکا سا اندازہ دیتی ہے۔ اس قادر مطلق مالک حقیقی کی ذات بابرکات کی حقیقی عظمتوں اور بلندی اور بزرگی کا ـــــ!

اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے بندوں کو اپنی عظمتوں سے مطلع کرنے کا کام بھی اپنے ہی سر لے رکھا ہے اور اس نے اپنے پاک کلام میں ہی جا بجا ایسے اشارے کئے ہیں جن سے یہ بات کسی حد تک واضح ہو جاتی ہے کہ خدا تعالیٰ کی ذات کی عظمت کا آخری کنارہ کس طرف کو ہونا ممکن ہے۔ یعنی اس سے عظمت باری کی حدود کے بارے میں ایک مبہم سا اندازہ ضرور لگایا جا سکتا ہے۔ اسی قسم کی ایک آیت سورۃ کہف میں یوں بیان ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝ (الکہف: ۱۱۰)

ترجمہ:۔ تو انہیں کہہ (کہ) اگر (ہر ایک) سمندر میرے ربّ کی باتوں (کے لکھنے) کے لئے روشنائی بن جاتا تو میرے ربّ کی باتوں کے ختم ہونے سے پہلے (ہر ایک) سمندر (کا پانی) ختم ہو جاتا گو (اسے) زیادہ کرنے کیلئے ہم اتنا (ہی) اور (پانی سمندر میں) لا ڈالتے۔

انسانی سوچ وبچار اور بڑے سے بڑے اور وسیع سے وسیع تخیل کی حد بھی یہ سوچنے سے عاجز اور لاچار ہے کہ دنیا بھر کے سمندروں کے پانی کو سیاہی بنا کر اپنے رب کی باتیں لکھنا شروع کی جائیں تو پانی ختم ہو جائے اور ربّ رحیم کی باتیں ختم نہ ہوں۔ اس میں وہ کیا باتیں ہوں گی جو بیان کی جائیں گی؟ کیا معارف ہوں گے جن کا بیان لا انتہا اور تصوّر سے بھی ماورا ہو گا۔ اس غیر محدود دنیا کا نظارہ انسان کی عقل ناقص میں کس طرح آ سکتا ہے؟ یہ نکتہ سمجھانے کے لئے پھر انسان کمزور اور ناطاقت اور لاشئی محض انسان اپنے پیارے ربّ کی ہی طرف رجوع کرتا ہے اور وہ پاک اور پیارا خدا پھر اپنے بندوں کو سمجھانے کے لئے اپنا ایک خاص الخاص اور منتخب بندہ بھیج دیتا ہے جو آ کر اس آیت کا مطلب بیان کرتا اور انسان کی ناقص عقل کو سمجھانے کی کوشش کرتا ہے وہ بتاتا ہے کہ:۔

"خدا تعالیٰ کی پاک اور سچی کلام کو شناخت کرنے کی یہ ایک ضروری نشانی ہے کہ وہ اپنی جمیع صفات میں بے مثل ہو کیونکہ ہم دیکھتے ہیں کہ جو چیز خدا تعالیٰ سے صادر ہوئی ہے اگر مثلاً ایک جو کا دانہ ہے وہ بھی بے نظیر ہے اور انسانی طاقتیں اس کا مقابلہ نہیں کر سکتیں اور بے مثل ہونا غیر محدود ہونے کو مستلزم ہے۔ یعنی ہر یک چیز اسی حالت میں بے نظیر ٹھہر سکتی ہے جبکہ اسکی عجائبات اور خواص کی کوئی حد اور کنارہ نظر نہ آوے اور جیسا کہ ہم بیان کر چکے ہیں یہی خاصیت خدا تعالیٰ کی ہر یک مخلوق میں پائی جاتی ہے۔ مثلاً اگر ایک درخت کے پتے کی عجائبات کی ہزار برس تک بھی تحقیقات کی جائے تو وہ ہزار برس ختم ہو جائے گا مگر اس پتے کے عجائبات ختم نہیں ہوں گے اور اسی میں سر یہ ہے کہ جو چیز غیر محدود قدرت سے وجود پذیر ہوئی ہے اس میں غیر محدود عجائبات اور خواص کا پیدا ہونا ایک لازمی اور ضروری امر ہے اور یہ آیت کہ:۔

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝

اپنے ایک معنی کی رُو سے اسی امر کی مؤید ہے کیونکہ مخلوقات اپنے مجازی معنوں کی رُو سے تمام کلمات اللہ ہی ہیں۔"

(کرامات الصادقین صفحہ ۱۸)

اس پاک اور بابرکت ارشاد سے ایک نکتہ کی بات یہ معلوم ہوتی ہے کہ خدا تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی ہر شے کے معارف ودقائق لا انتہا اور بے کنار ہیں۔ اور ان کی تفاصیل کا یہ عالم ہے کہ ایک پتے پر بھی اگر ہزار برس تک تحقیق کی جاتی رہے تو اس سے اللہ تعالیٰ کی قدرتوں کے لا انتہا جلوے بے شمار و بے قطار نکلتے چلے جائیں گے اور عقل انسانی کبھی ایسا جاہلانہ دعویٰ نہیں کر سکتی کہ اس نے اللہ تعالیٰ کی کسی ادنیٰ ترین تخلیق کے علم پر بھی کامل دسترس حاصل کر لی ہے اور اس کی مزید وضاحت اللہ تعالیٰ کے اس پاک اور پیارے اور منتخب بندے نے یوں کی ہے۔ ارشاد ہے:۔

"ہر یک چیز کُنْ فَیَکُوْن کے کلمہ سے پیدا ہوئی ہے اسی طرح مخلوقات کی صفات اور خواص بھی کلمات ربی ہیں۔ یعنی مجازی معنوں کی رُو سے کیونکہ وہ تمام کلمہ کُنْ فَیَکُوْن سے نکلے ہیں۔ سو ان معنوں کی رُو سے اس آیت کا یہی مطلب ہوا کہ خواص مخلوقات بے حد اور بے نہایت ہیں اور جبکہ ہر یک چیز اور ہر یک مخلوق کے خواص بے حد اور بے نہایت ہیں اور ہر یک چیز غیر محدود عجائبات پر مشتمل ہے تو پھر کیونکر قرآن کریم جو خدا تعالیٰ کا پاک کلام ہے صرف ان چند معانی میں محدود ہو گا کہ جو چالیس پچاس یا مثلاً ہزار جزو کی کسی تفسیر میں لکھے ہوں۔"

یہ نکتہ اس خیال آفریں نظریئے کی طرف انسان کی رہنمائی کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ہر یک مخلوق کے ادنیٰ ذرّے کے خواص بھی لامحدود ہیں۔ اس طرح سے کروڑوں سال سے موجود اس دنیا کے خواص کس قدر لامحدود ہوں گے۔ اور پھر دنیا کو چھوڑیئے یہ دنیا جس کہکشاں میں ہے اس میں ہمارے جیسی نہ معلوم کتنی دنیائیں ہیں اور کتنے سورج ہیں۔ اور پھر ابھی تو انسان کو اس کی کہکشاں میں اس کا اپنا صحیح مقام ہی معلوم نہیں ہوا اور یہ بات تو ابھی شاید اور دو چار سو سال تک بھی معلوم نہ ہو سکے کہ اس کائنات میں کل کتنی کہکشائیں ہیں اور اس میں کس کس قسم کی مخلوقات ہیں۔ اور یہ سب وہ باتیں ہیں جو قرآنی عجائبات کا حصہ ہیں اور یہ سب چیزیں میرے ربّ کی باتوں میں شامل اور میرے ربّ کی عظمت ورفعت کے بیان کا ایک ذریعہ ہیں۔ اس زمانہ کے حَکَم وعدل اس گفتگو کا اختتام یوں کرتے ہیں:۔

"ہم نہایت قطعی اور یقینی دلائل سے ثابت کر چکے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی کلام کیلئے ضروری ہے کہ اس کے عجائبات غیر محدود اور نیز بے مثل ہوں اور اگر یہ اعتراض ہو کہ اگر قرآن کریم میں ایسے عجائبات اور خواص مخفیہ تھے تو پہلوں کا کیا گناہ تھا کہ ان کو ان اسرار سے محروم رکھا گیا تو اس کا جواب یہ ہے کہ وہ بکلی اسرار قرآنی سے محروم تو نہیں رہے بلکہ جس قدر معلومات عرفانیہ خدا تعالیٰ کے ارادہ میں ان کے لئے بہتر تھے وہ ان کو عطا کئے گئے ..... میں متعجب ہوں کہ ..... کہاں سے اور کس سے سُن لیا کہ خدا تعالیٰ پر یہ حق واجب ہے کہ جو کچھ آئندہ زمانہ میں بعض آلاء ونعماء حضرت باری عزّ اسمہٗ ظاہر ہوں پہلے زمانے میں بھی ان کا ظہور ثابت ہو۔ بلکہ اس بات کے ماننے کے بغیر کسی صحیح الحواس کو کچھ بن نہیں پڑتا کہ بعض نعماء الٰہی پچھلے زمانہ میں ایسے ظاہر ہوتے ہیں کہ پہلے زمانہ میں ان کا اثر اور وجود پایا نہیں جاتا۔ دیکھو جس قدر صدہا نباتات جدیدہ کے خواص اب دریافت ہوئے ہیں یا جس قدر انسانوں کے آرام کے لئے طرح طرح کے صناعات اور سواریاں اور سہولت معیشت کی باتیں اب نکلی ہیں پہلے ان کا کہاں وجود تھا اور اگر یہ کہا جائے کہ ایسے حقائق ودقائق قرآنی کا نمونہ کہاں ہے جو پہلے دریافت نہیں کئے گئے تو اس کا جواب یہ ہے کہ ..... جو سورۃ فاتحہ کی تفسیر ہے اس کے پڑھنے سے تمہیں معلوم ہو گا کہ اس قسم کے حقائق اور معارف مخفیہ قرآن کریم میں موجود ہیں جو ہر یک زمانہ میں اس زمانہ کی ضرورتوں کے موافق ہیں۔"

(کرامات الصادقین صفحہ ۱۸-۲۰)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایسٹرن ریجن گھانا میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی و تربیتی سرگرمیاں

مکرم سید شمشاد احمد صاحب ناصر۔ مبلغ سلسلہ احمدیہ ایسٹرن ریجن گھانا (مغربی افریقہ)

(۲)

تقسیم لٹریچر

اس کے بعد خاکسار نے تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور اس موقعہ پر صدر مباحثہ اور چرچ آف کرائسٹ کے بشپ صاحب نیز چرچ آف کرائسٹ کی کمیٹی کے تمام ممبران کو دو دو پمفلٹ دیئے گئے۔ ہر دو پمفلٹ کا عنوان تھا۔

۱۔ یاد رکھنے کی پانچ باتیں

(ا) مسیح ابن اللہ نہیں (ب) مسیح صلیب پر نہیں مرے (ج) دوبارہ زندہ نہیں ہوئے (د) آسمان پر نہیں گئے (ر) دوبارہ واپس نہیں آئیں گے۔

اس پمفلٹ میں تمام حوالے بائیبل سے دیئے گئے تھے

دوسرا پمفلٹ بعنوان "نجات کس سے ملے گی" جس میں قرآن و احادیث اور بائیبل سے حوالہ جات دیئے گئے تھے۔!

اس کے بعد ہمارے احباب نے ہر دو پمفلٹ عیسائیوں میں بکثرت کے ساتھ مفت تقسیم کئے مباحثہ سننے کے لئے شہر کا جم غفیر تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ دن اسلام کی نمایاں فتح کا دن تھا فیصلہ سننے کے ساتھ ہی عیسائیوں میں اسقدر بددلی پھیلی کہ انہوں نے میدان فوراً ہی خالی کر دیا حالانکہ پروگرام کے مطابق انہوں نے اختتامی دعا کرانی تھی

پبلک پریچنگ

اسی روز شام کو ہم نے دوبارہ اپنی کار کے ذریعہ شہر کی تمام گلیوں، کوچوں اور بازاروں میں یہ اعلان کیا کہ جماعت احمدیہ جس نے آج مباحثہ جیتا ہے آج شام شہر کے وسط میں کھلی تبلیغ کر رہی ہے لہذا احباب سے درخواست ہے کہ وہ جوق در جوق جمع ہوں

چنانچہ شہر کے وسط میں قریباً ۸ بجے خاکسار کی صدارت میں کھلی تبلیغ کی گئی۔ سب سے پہلے خاکسار نے تبلیغ کی اہمیت بتائی پھر مکرم احمد کے اودسو صاحب نے بائیبل سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیاں نہایت تفصیل کے ساتھ مدلل رنگ میں بیان کیں اور پھر مکرم الحاج محمد اہانگ صاحب نے اسلام سے متعلق قریباً ایک گھنٹہ تک نہایت جوش اور جذبہ کے ساتھ تقریر کی۔ سوال و جواب کا سلسلہ بھی ۱½ گھنٹہ تک جاری رہا۔ دعا پر یہ پبلک پریچنگ اختتام کو پہنچی اور پھر اس کے بعد تمام مقررین اور خاکسار رات کو سوئیڈرو احمدیہ ہسپتال پہنچے جہاں پر مکرم ڈاکٹر طارق احمد صاحب میڈیکل انچارج احمدیہ ہسپتال نے ہمارا استقبال کیا اور ضیافت کی جزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

اور اگلے دن ہم سب اس عظیم الشان نمایاں فتح کی خبر لے کر محترم امیر و مشنری انچارج مولوی عبدالوہاب بن آدم صاحب کی خدمت میں اکرا پہنچے جو پہلے ہی سے دعاؤں کے ساتھ ہمارا انتظار کر رہے تھے چنانچہ خبر سنتے ہی آپ نے الحمدللہ کہا۔ اور نہایت خوشی کا اظہار کیا۔ الحمدللہ

(۴)

ہفتہ قرآن عظیم

قرآن کریم پڑھانے نیز قرآن کریم کی اہمیت اور قرآنی تعلیمات سے آگاہ کرنے کے لئے خاکسار نے ایسٹرن ریجن کے تمام ضلعوں میں ہفتہ قرآن کا پروگرام بنایا اس وقت تک دو اضلاع میں یہ پروگرام مکمل ہو چکا ہے سب سے پہلے کوفوریڈوا (KOFO-RIDUA) میں جو کہ ریجنل ہیڈ کوارٹر بھی ہے، یہ ہفتہ منایا گیا۔ چنانچہ روزانہ شام کو نماز عشاء کے بعد احباب ایک دوست مکرم ابراہیم عباس صاحب کے گھر جمع ہوتے رہے، سب سے پہلے ایک تقریر ہوتی اور پھر احباب کو قرآن کریم پڑھایا جاتا رہا۔

پہلے ہی دن جب تمام دوست مکرم ابراہیم عباس صاحب کے گھر اکٹھے ہوئے تو جگہ تھوڑی ہوگئی کیونکہ احمدیوں کے علاوہ عیسائیوں کے بچے بھی کثرت سے شامل ہوئے۔ چنانچہ اس کے بعد سرکٹ رئیس صاحب کے گھر کے سامنے ایک بڑی بلڈنگ ہے اس کے برآمدے میں اس کا انتظام کیا گیا اللہ تعالیٰ کے فضل سے احباب نے ذوق و شوق سے حصہ لیا۔

پہلے دن خاکسار نے "قرآن ایک مکمل شریعت ہے" کے عنوان پر تقریر کی اور پھر سب کو قرآن مجید اور ترجمۃ القرآن پڑھایا۔ اس کے بعد مقامی سرکٹ مبلغ بھی آ گئے اور اس طرح ایک دن ۱۵ اور ایک دن خاکسار قرآن کریم کے موضوع پر تقریر کرتے رہے اور قرآن کریم پڑھاتے رہے۔

جب یہاں پر یہ ہفتہ ختم ہوا تو اس کے بعد سے اب تک یہ کلاس جاری ہے اور احباب اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں ہفتہ قرآن کریم کے دوران مندرجہ ذیل عناوین پر تقاریر کی گئیں۔

۱۔ قرآن ایک مکمل شریعت ہے
۲۔ ضرورت قرآن ۳۔ حفاظت قرآن
۴۔ قرآن کریم کا علم حاصل کرنا ضروری ہے ۵۔ قرآنی الہامی کتاب ہے
۶۔ قرآن کریم کی روحانی تاثیرات

KIBI - کوفوریڈوا کے بعد دوسرے KIBI ضلع میں یہ ہفتہ قرآن منایا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہاں بھی روزانہ نماز عشاء کے بعد مسجد میں اس کلاس کا انتظام کیا گیا تھا۔ خاکسار نے پہلے دن تقریر کی اس کے بعد تمام مرد و عورتوں اور بچوں کو قرآن کریم پڑھایا اور اس طرح پر روز یہاں پر یہ کلاس جاری رہی۔ مقامی مبلغ اور کوفوریڈوا کے سرکٹ امام نے بھی اس ہفتہ قرآن میں مدد دی

فجزاہما اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

اللہ تعالیٰ ہم سب کو علم قرآن عطا کرے اور عمل کی توفیق دے آمین

(۵)

گھانا کی ۲۴ ویں یوم آزادی کی تقریب

۶ مارچ کا دن گھانا کی تاریخ میں نہایت اہم دن ہے کیونکہ یہ ان کی آزادی کا دن ہے ہر سال بڑی شان و شوکت کے ساتھ یہ یوم آزادی کی سالگرہ منائی جاتی ہے

ایسٹرن ریجن میں بھی یہ تقریب آزادی نہایت شان و شوکت سے منائی گئی شہر کے سب سے بڑے پارک میں صوبائی وزیر اعلیٰ نے سلامی لی۔ شام کو صوبائی وزیر اعلیٰ کی سرکاری رہائش گاہ پر شہر کے چیدہ چیدہ قریباً تین سو احباب مدعو تھے خاکسار کو بھی اس موقعہ پر دعوت دی گئی تھی۔ چنانچہ خاکسار نے موقعہ کی مناسبت سے جناب صوبائی وزیر اعلیٰ صاحب کی خدمت میں

"اسلامی اصول کی فلاسفی"

کا ترجمہ پیش کیا۔ جب صوبائی وزیر اعلیٰ صاحب کو یہ بتایا گیا کہ جماعت احمدیہ کے مبلغ انکو یہ کتاب پیش کرنا چاہتے ہیں تو انہوں نے اس کا اعلان لاؤڈ سپیکر پر بار بار کروایا اور اس کے بعد خاکسار کو سٹیج پر آنے کی دعوت دی گئی۔

خاکسار نے سٹیج پر آتے ہی تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حاضرین کو السلام علیکم کہا اور پھر اس یوم آزادی کی تقریب کی مبارکباد دی اور ساتھ ہی اسلامی تعلیم کہ

"حُبُّ الْوَطَنِ مِنَ الْاِیْمَانِ"

سے آگاہ کیا اور تلقین کی کہ اس وقت ہمارا ملک جن حالات سے گزر رہا ہے اس میں ہم سب کو دیانتداری اور محنت جیسے عمدہ اصول اپنا کر ملک و قوم کی خدمت کرنی چاہیئے۔

اس کے بعد خاکسار نے صوبائی وزیر اعلیٰ صاحب کی خدمت میں کتاب پیش کی جو انہوں نے جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کیا اس کے بعد ڈپٹی کمشنر آف پولیس کی خواہش پر خاکسار کے ساتھ اور جناب وزیر اعلیٰ کے ساتھ فوٹو کھینچا گیا

اگلے دن خاکسار کو ریجنل ایڈمنسٹریٹر آفیسر صاحب کی طرف سے یہ پیغام موصول ہوا کہ وہ بھی فلسفہ کے طالبعلم رہے ہیں اگر انہیں بھی "اسلامی اصول کی فلاسفی" جو کل صوبائی وزیر اعلیٰ صاحب خدمت میں پیش کی گئی ہے دی جائے تو وہ بڑے

(باقی ۵)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سینما بینی کے نقصانات

آج کے مادی دور میں دنیا جس قدر مادی طور پر ترقی کرتی جارہی ہے اسی قدر مشکلات اور مسائل سے دوچار ہوتی جارہی ہے ان مسائل کے انبار کی ایک محرک سینما بینی بھی ہے کہ جس نے آج اخلاقی بے راہروی، قتل ڈاکہ چوری اور خودکشی جیسی برائیوں کو پروان چڑھا دیا ہے

یہ نقصان دو پہلوؤں سے ہو رہا ہے روحانی اور مادی روحانی لحاظ سے سینما بینی مذہب سے دور لے جارہی ہے۔ سینما بین احکام خداوندی کی تعمیل سے غافل ہو جاتا ہے۔ نمازوں سے لاپرواہی برتنے لگتا ہے مذہب کی غرض وغایت اور اپنی پیدائش کے مقصد کو بھول کر ذہنی عیاشی اور اخلاقی گراوٹ کا شکار ہو جاتا ہے۔ والدین اور بزرگوں کا احترام دل سے جاتا رہتا ہے۔ گالی گلوچ اور تخریب کاری کی طرف ذہن مائل رہتا ہے۔

الا ماشاء اللہ قرآن کریم نے تو یہ حکم دیا ہے۔

قل للمؤمنین یغضوا من ابصارھم

(نور)

یعنی مومنوں کو یہ کہہ دیں کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں۔

لیکن سینماؤں میں دکھائے جانے والے مناظر میں نظر نیچی رکھنی تو کجا نامحرم مرد وزن کے ہاتھوں میں ہاتھ ڈالنے اور ناچ گانے سے قرآنی حکم کی صریح خلاف ورزی ہوتی ہے پھر اس سے بھی بڑھ کر مرد وزن کو ایسے پیرایوں میں دکھایا جاتا ہے کہ جس سے جذبات برانگیختہ ہو کر مزید برائی کا پیش خیمہ بنتے ہیں۔

حالانکہ اسلام نے غیر محرم مرد وعورت کو باہم خلوت نشینی سے منع کر کے برائی کو روکنے کا ایک مؤثر ذریعہ اختیار کیا ہے

پس روحانی لحاظ سے سینما بینی انتہائی خطرناک ہے یہ چوری، زنا، بے حیائی، فحاشی، عریانی، اور بدنظری کی ترغیب دیتی ہے عمدہ اخلاق کی بیخ کنی کرتی اور ایمان کی پونجی کو تباہ کر کے رکھ دیتی ہے۔ حضرت المصلح موعود بیان فرماتے ہیں۔

"سینما ..... اس زمانے کی لعنت ہے اس نے سینکڑوں شریف گھرانوں کے لوگوں کو گویا اور سینکڑوں شریف خاندانوں کی عورتوں کو ناچنے والی بنا دیا ہے"

نیز فرمایا۔

"سینما ملک کے اخلاق پر ایسا تباہ کن اثر ڈال رہے ہیں کہ میں سمجھتا ہوں میرا منع کرنا تو الگ رہا اگر میں ممانعت نہ کروں تو بھی مومن کی روح کو خود بخود اس سے بغاوت کرنی چاہیئے"

(الفضل ۱۲ دسمبر ۱۹۴۴ء)

سینما بینی کے نقصانات کا دوسرا پہلو مادی لحاظ سے ہے اس پہلو سے بھی یہ کچھ کم نقصان دہ نہیں بلکہ اس جہت سے بھی انتہائی زیادہ نقصان پہنچانے کا موجب ہوا ہے۔

اقتصادی لحاظ سے ہی لیں اس میں روپے پیسے کا کافی ضیاع ہوتا ہے بہت بڑی ملکی آمدنی کسی مفید مصرف میں آنے کی بجائے بے کار جاتی ہے۔

اداکاروں کے نت نئے فیشنوں کی اندھا دھند تقلید سے اخراجات میں اضافہ ہوتا چلا جارہا ہے اور گھریلو اخراجات میں مشکلات بڑھتی جاتی ہیں۔

دن بدن چوری، قتل، ڈاکہ، لوٹ مار اور اغوا کی وارداتوں نے معاشرے کا امن وسکون لوٹ لیا ہے۔ ان کی اس قدر خوفناک حالت اسی برائی کی جڑ کی مرہون منت ہے آج سینما بینی ہی تخریب کاری کا درس دیتی ہے۔

اس سے ذہنی عیاشی کے سوا اور کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ ذہن کام کرنے سے بھاگتا ہے۔ وقت کی قدر وقیمت کا احساس جاتا رہتا ہے پھر اس سے آج علمی کمی بھی نظر آرہی ہے یہ ایک حقیقت ہے کہ کوئی چیز بذات خود بری نہیں لیکن اس کا غلط استعمال اسے برا بنا دیتا ہے اسی طرح سینما اپنی ذات میں خواہ برا نہ ہو لیکن اس کے غلط استعمال نے اسے برا بنا دیا ہے۔

اگر اس میں علمی معلوماتی، اصلاحی اور تربیتی فلمیں دکھائی جائیں تو معاشرہ کی اصلاح نیز ملک کی ترقی میں انتہائی مفید کردار ادا کر سکتا ہے۔ لیکن جب تک فلموں میں اصلاح نہیں ہوتی اس وقت تک ہمارے لئے حضرت المصلح الموعود کا یہی فرمان ہے۔

"ان کے متعلق میں ساری جماعت کو حکم دیتا ہوں کہ کوئی احمدی کسی سینما، سرکس تھیٹر وغیرہ غرضیکہ کسی تماشہ میں بالکل نہ جائے اور اس سے کلی پرہیز کرے ..... اور ہر مخلص احمدی جو میری بیعت کی قدر وقیمت سمجھتا ہے اس کے لئے سینما یا کوئی اور تماشہ دیکھنا یا کسی کو دکھانا ناجائز ہے"

(خطبہ جمعہ ۲۳ نومبر ۱۹۳۴ء)

حضرت المصلح الموعود نے تحریک جدید کے مطالبات میں جماعت سے ایک مطالبہ سادہ زندگی کا بھی فرمایا تھا۔

ہمیں اس مطالبہ کے مطابق سادہ زندگی گزارنی چاہیئے اور اس لعنت (سینما بینی) کو دور کرنے کی حتی المقدور کوشش کرنی چاہیئے تاجو روپیہ اس ذہنی عیاشی میں ضائع ہوتا ہے وہ غلبۂ اسلام ملکی ترقی اور مفید کاموں میں استعمال ہو

خدا تعالیٰ ہمارے معاشرہ کو اس برائی سے بچائے۔ آمین۔

نماز مومن کا معراج ہے۔ نماز جنت کی کنجی ہے۔ (حدیث نبوی ﷺ)

مکرم حافظ ملک منور احمد صاحب احسان مرحوم کی معلومات کی تحصیل شکر گڑھ

۲۳ مارچ کے خصوصی دن

مختلف جماعتہائے احمدیہ میں جلسوں کا انعقاد

محترم ناظر صاحب اصلاح وارشاد صدر انجمن احمدیہ کی ہدایت کے مطابق ۲۳ مارچ کے خصوصی دن مختلف جماعتہائے احمدیہ میں جلسے منعقد کئے گئے۔ جن میں حضرت اقدس ... کی مبارک زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی۔ اس سے پہلے ان جماعتوں کی ایک فہرست شائع ہو چکی ہے جن کی طرف سے جلسوں کے انعقاد کی رپورٹیں دفتر الفضل میں موصول ہوئی تھیں اب کچھ اور جماعتوں کی طرف سے رپورٹیں موصول ہوئی ہیں ان جماعتوں کے نام ذیل میں درج کیے جاتے ہیں۔

جماعتہائے احمدیہ۔ بستی رنداں ضلع ڈیرہ غازیخان۔ بھلوال ضلع سرگودھا۔ پیرکوٹ ثانی ضلع گوجرانوالہ چک ۳۳ دھارو والی ضلع شیخوپورہ۔ چک ۸۴ سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد۔ داتہ زید کا ضلع سیالکوٹ۔ ڈرگ کالونی کراچی ڈیرہ غازیخان۔ سرگودھا شہر۔ سکرنڈ ضلع نوابشاہ (سندھ) کنری پاک (سندھ)۔ کوٹلی آزاد کشمیر۔ کوٹہ کہوڑ ضلع راولپنڈی۔ کھیوہ باجوہ ضلع سیالکوٹ۔ گوٹھ چوہدری علم الدین ضلع تھرپارکر (سندھ)۔ گوجرانوالہ شہر گولیکی ضلع گجرات۔ گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ۔ لاڑھڑ کرم سنگھ ضلع سیالکوٹ۔ محمود آباد نارم ضلع تھرپارکر (سندھ) منڈی بہاؤالدین شہر۔ میرا بھڑ کا آزاد کشمیر۔

لجنات اماء اللہ۔ احمد نگر۔ بہوڑو چک ۱۵ ضلع شیخوپورہ۔ پیرکوٹ ثانی ضلع گوجرانوالہ۔ چنیوٹ ضلع جھنگ چونڈہ ضلع سیالکوٹ۔ راولپنڈی۔ ربوہ۔ سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ۔ سانگھڑ (سندھ)۔ ساہی وال۔ سرگودھا شہر سمبڑیال ضلع سیالکوٹ۔ سیالکوٹ شہر۔ شیخوپورہ۔ فیصل آباد۔ قصور شہر۔ قیادت ۱ کراچی۔ قیادت ۴ کراچی قیادت ۶ کراچی۔ قیادت ۷ کراچی کنری پاک (سندھ)۔ لاہور شہر۔ لودھراں ضلع ملتان۔ مبارک آباد (سندھ) محمد آباد اسٹیٹ (سندھ)۔ وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ۔

مجالس خدام الاحمدیہ۔

چک ۱۶۶ مراد ضلع بہاولنگر۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(بقیہ صفحہ ۳)

ممنون ہوں گے خاکسار نے ایک کتاب انہیں بھی دی اور ساتھ ہی مزید لٹریچر بھی دیا گیا۔

یوم آزادی کی اس تقریب پر خاکسار کو بہت سے ڈاکٹرز، وکلاء اور شہر کے لوگوں سے مزید ملاقات و تعارف کا موقع ملا۔ انہیں جماعتی مساعی سے آگاہ کیا گیا الحمد للہ۔

(۴)

جلسہ ہائے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۱۸ر جنوری بروز اتوار کو فوریڈوا میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منایا گیا جس میں سرکٹ ہذا کے تمام احمدی احباب کے شرکت کی اس موقعہ پر چار تقاریر ہوئیں۔

تلاوت قرآن کریم کے بعد خاکسار نے جلسہ کی غرض و غائیت بیان کی اس کے بعد سرکٹ مبلغ مکرم سعید سلیمان صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت مدینہ اور سرکٹ امام صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عبادت اور ریجنل قائد صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا دشمنوں سے حسن سلوک بیان کیا۔ آخر میں خاکسار نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے چند پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ دوران جلسہ دو مرتبہ نظم پڑھی گئی اس موقعہ پر لوائے احمدیت بھی لہرایا گیا نیز مختلف بینرز بھی لٹکائے گئے جو کہ آنے جانے والوں کے لئے ایک تبلیغ تھی۔

کوفوریڈوا کے علاوہ جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم انکوکو۔ اکیم اوڈا اور سومیاں کے اضلاع میں بھی منایا گیا۔

یوم مصلح موعود پروگرام کے مطابق ایسٹرن ریجن کے ریجنل ہیڈ کوارٹر میں جلسہ یوم مصلح موعود بھی منایا گیا اس موقعہ پر بھی لوائے احمدیت لہرایا گیا اور دوسرے بینرز لٹکائے گئے۔

جلسہ کی صدارت کے لئے شہر کے ایک مشہور عیسائی تاجر کو بلایا گیا تھا تلاوت کے بعد خاکسار نے جلسہ کی غرض و غائیت بیان کی۔ پھر مکرم ریجنل قائد صاحب نے پیشگوئی کے الفاظ کا انگریزی ترجمہ تذکرہ سے پڑھ کر سنایا

اور سرکٹ امام صاحب نے یوم مصلح موعود کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ آخر میں خاکسار نے حضرت مصلح موعود کی پاکیزہ زندگی کے چند واقعات سنائے جیسے تحریک جدید کا قیام اور واقفین زندگی کی "وقف زندگی" کی پیشکش اور اسلام کے غلبہ کے لئے آپ کی مساعی اور دعاؤں کا ذکر کیا دعا پر یہ جلسہ ختم ہوا۔ ایسٹرن ریجن کے دیگر اضلاع میں بھی یہ جلسہ منایا گیا

یوم بعثت حضرت اقدس .....

۲۹ر مارچ بروز اتوار یوم بعثت حضرت اقدس ..... بھی کوفوریڈوا میں منایا گیا تمام احمدی احباب ذوق و شوق سے اسمیں شامل ہوئے۔

تلاوت کے بعد خاکسار نے اس دن کی اہمیت بتائی۔ پھر مقامی مبلغ سعید سلیمان صاحب نے حضرت اقدس کی تعلیم کا اثر کے عنوان سے تقریر کی مکرم سرکٹ امام صاحب نے بعثت کی حقیقت حضرت اقدس ... کے الفاظ میں رسالہ تحریک جدید سے انگریزی میں پڑھ کر سنائی۔ اور اس کا ترجمہ کیا آخر میں خاکسار نے حضرت اقدس ..... کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی

کوفوریڈوا کے علاوہ یوم بعثت حضرت اقدس ..... اکیم اوڈا۔ کبی۔ سومیاں اور انکوکو میں بھی مقامی جماعتوں نے منایا۔ الحمد للہ۔

(۷)

۲۵ افراد کا قبول اسلام

عرصہ زیر رپورٹ میں دسمبر سنہ ۸۰ء مارچ ۸۱ء تک ایسٹرن ریجن کے مختلف اضلاع میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ۲۵ افراد کو اسلام قبول کرنے کی سعادت ملی۔ جن میں اکثریت نوجوان طبقہ کی ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں استقامت عطا فرمائے۔ اور اپنی محبت عطا کرے۔ اسلام کی روشنی ان کے دلوں میں داخل کرے اور انہیں اپنا پیار اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت عطا کرے۔ آمین

(۸)

درخواست دعا

آخر میں احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کی حقیر مساعی کو قبول فرمائے۔ آمین۔ اور ہم سب پر اپنا خاص فضل و کرم نازل فرمائے نیز ہمیں لوگوں کے لئے نیک نمونہ بنائے ہمارے کلام میں زبان میں دماغ میں برکت ڈالے اور سعید روحیں جلد حلقہ بگوش اسلام ہوں۔ آمین۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

"ہمارے شاکر صاحب"

(مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید)

دفتر ہذا کے ایک مخلص کارکن محترم سردار عبدالحق صاحب شاکر جو ۲۷ر اگست ۱۹۸۰ء کو اپنے مولیٰ کو پیارے ہو گئے ایک خالی کارکن تھے۔ آپ کا سن پیدائش ۱۹۱۱ء تھا اور آپ پیدائشی احمدی تھے آپ کے والد ماجد کا نام حکیم شیر محمد تھا اُن کے بارے میں یہ سطور لکھتے ہوئے جو عنوان میرے ذہن میں آیا وہ ان کی ہر دلعزیزی اور مقبولیت پر دال ہے

دفتری اوقات کے علاوہ رضاکارانہ طور پر وہ ربوہ کے دوکانداروں سے چندہ جمع کیا کرتے تھے ان کی وفات کے بعد ایک لمبے عرصہ تک بلکہ ابھی تک بازار میں چلتے ہوئے دوکاندار حضرات پوچھتے ہیں "ہمارے شاکر صاحب کا کوئی بدل؟" اس سے ان کی مراد یہ ہوتی ہے کہ محترم شاکر صاحب دوکانوں پر خود جا کر ان سے قسط وار چندہ لے لیا کرتے تھے اس طرح دوکاندار محترم شاکر صاحب کی مستعدی کے باعث مالی قربانی کے عظیم ثواب میں خود بخود شریک ہو جایا کرتے تھے یہ محترم شاکر کی رضاکارانہ خدمت تھی السدال علی الخیر کفاعلہ کے مطابق یقیناً ان کے نامۂ اعمال میں لاکھوں کروڑوں روپے کا اندراج ہو گیا ہوگا میرے خیال میں اگر کسی مخلص کے دل میں یہ خواہش ہو کہ وہ اشاعت اسلام کے لئے لاکھوں کروڑوں روپے دے لیکن اس کی استطاعت نہ ہو تو وہ ہمارے شاکر صاحب کا بدل بن کر رضاکارانہ طور پر یہ کام شروع کر دے "خدمت دین کو اک فضل الٰہی جانو"

خوش نویسی۔ ہمارے شاکر صاحب کو اللہ تعالیٰ نے خوش نویسی کی صفت سے بھی متصف فرمایا ہوا تھا۔ اس لئے نمازوں کے اوقات کے لئے مختلف قسم کے نقشے اور تبلیغی و تربیتی چارٹس ان کی شیریں یاد کے طور پر ہمیں چاروں طرف نظر آتے ہیں۔ کوئی زائر متاثر ہو کر پوچھے کہ یہ کس نے لکھے ہیں تو بے اختیار منہ سے نکلتا ہے کہ ہمارے شاکر صاحب نے۔

وقف زندگی۔ ہمارے شاکر صاحب نے وقف زندگی کا عہد ۲۴ر ۴ کو باندھا تھا۔ آپ نے اس عہد کو جس اخلاص اور وفاداری سے نبھایا۔ اس کا اس دنیا میں صلہ اللہ تعالیٰ نے نیک اور قابل اولاد کی صورت میں عطا فرمایا ہے۔

ان کی دو صاحبزادیاں اور ایک صاحبزادہ ہے۔ سب نیک دین دار اور مالی لحاظ سے خوش و خرم ہیں ان کے صاحبزادے مکرم مولوی مقبول احمد صاحب ذبیح واقف زندگی ہیں اور انہیں مبلغ ممالک بیرون ہونے کا شرف حاصل ہے۔ آج کل تنزانیہ (مشرقی افریقہ) میں تبلیغ اسلام میں مصروف ہیں اللہ تعالیٰ انہیں ہر قسم کی خیر و برکت سے نوازے اور تا زیست مقبول خدمات بجا لانے کی توفیق بخشے آمین

نظام سے والہانہ محبت۔

ہمارے شاکر صاحب کو نظام سے والہانہ محبت تھی۔ ان سے میری شناسائی دفتری ماحول میں جب کہ بندہ بھی زندگی وقف کر کے مرکز میں پہنچ گیا تھا ۱۹۵۱ء میں ہوئی۔ اُن دنوں اُن کی مالی حالت سخت کمزور تھی مگر حضرت مصلح موعود کو دعا کی درخواست بھجواتے تو نذرانہ ضرور بھجواتے خواہ ایک روپیہ ہی پاس ہوتا۔ حضور کی طرف سے آئی ہوئی ڈاک کو تبرک قرار دیتے ہوئے بڑی حفاظت سے رکھتے اور حضور کی ہدایات کے ایک ایک لفظ کو عملہ کے نوٹس میں لاتے اگر ان کے خیال کے مطابق کسی کارکن سے کوتاہی ہوتی تو ان کے احساسات کو سخت ٹھیس پہنچتی۔ اس اعتبار سے وہ بہت نازک مزاج تھے۔

صفائی پسندی۔ ہمارے شاکر صاحب کا ایک نمایاں پہلو یہ تھا کہ صفائی پسند تھے۔ لباس بھی سادہ اور صاف ستھرا اور جس ماحول میں بیٹھ کر کام کرتے اسے بھی صاف ستھرا رکھتے۔ اور درخت اُگانے کے لئے محنت کرتے رہتے تھے۔ کمزوری صحت کے باوجود میں نے انہیں اپنے مکان سے باہر کئی مرتبہ اکیلے وقار عمل میں مشغول دیکھا دفتر میں بھی اپنی نشست اور اس کا ماحول صاف ستھرا رکھتے جب بھی دفتر کو چھوڑتے ہر چیز قرینے سے رکھ کر جاتے

اللہ تعالیٰ انہیں مغفرت فرماتے ہوئے درجات کی بلندی سے نوازتا رہے۔ آپ موصی تھے اور بہشتی مقبرہ میں آسودہ خواب ہیں اللہ تعالیٰ ان کے بچوں کو ان کے اوصاف حمیدہ کا وارث بنائے اور خدمات دینیہ کے شرف سے مشرف فرماتا رہے آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مقرر فرمودہ ٹارگٹ کے حصول کیلئے نمایاں وعدے

(۲)

۲۱۔ مکرم قریشی حمد اللہ صاحب انسپکٹر پولیس دارالصدر غربی ربوہ	۱۰۱۰ —	۰۰
۲۲۔ " چوہدری فضل احمد صاحب " "	۱۰۶۰ —	۰۰
۲۳۔ مہر محمد حیات صاحب " "	۱۱۰۰ —	۰۰
۲۴۔ " راجہ مسعود احمد صاحب ابن راجہ محمد نواز صاحب " "	۱۵۵۰ —	۰۰
۲۵۔ بیگم " " " " معہ بچگان " "	۸۷۵ —	۰۰
۲۶۔ مکرم راجہ داؤد احمد صاحب ابن راجہ محمد نواز صاحب " "	۱۰۰۰ —	۰۰
۲۷۔ " ٹھیکیدار محمد دین صاحب " "	۵۰۰۰ —	۰۰
۲۸۔ " خواجہ محمد شریف صاحب "النعمت" گولبازار "	۲۱۰۰ —	۰۰
۲۹۔ " ڈاکٹر راجہ نذیر احمد صاحب ظفر ایم اے ایل ایل بی " "	۱۳۰۰ —	۰۰
۳۰۔ " چوہدری محمد ظفر اللہ صاحب کاہلوں دارالفضل "	۱۰۲۴ —	۰۰
۳۱۔ " میجر چوہدری عبدالقادر خان صاحب صدر دارالرحمت شرقی "	۱۰۵۰ —	۰۰
۳۲۔ " چوہدری نذیر احمد صاحب آفیسر سوئی گیس دارالرحمت غربی "	۱۱۰۰ —	۰۰
۳۳۔ " الحاج چوہدری عبدالسمیع صاحب الباسط جولرز گولبازار "	۱۲۵۰ —	۰۰
۳۴۔ " چوہدری شریف احمد صاحب بھٹی ندیم پراپرٹی ڈیلر رحمت بازار "	۱۰۰۰ —	۰۰
۳۵۔ " راجہ منیر احمد صاحب باب الابواب "	۱۰۱۵ —	۰۰
۳۶۔ " چوہدری رحمت علی صاحب آئل ڈیلر دارالعلوم شرقی "	۱۷۵۰ —	۰۰
۳۷۔ " راجہ عبدالواسع صاحب دارالعلوم وسطی "	۲۳۰۰ —	۰۰
۳۸۔ " چوہدری غلام حسین صاحب داؤد آئرن سٹور گولبازار "	۱۰۰۰ —	۰۰
۳۹۔ " چوہدری حبیب اللہ صاحب گورایہ دارالعلوم غربی "	۱۰۰۰ —	۰۰
۴۰۔ " چوہدری غلام محمد صاحب دارالصدر شرقی "	۶۲۵ —	۰۰

(باقی) (وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

(۱) مکرم و محترم سید محمود احمد شاہ صاحب سیکرٹری مال و ضیافت جماعت احمدیہ مردان کی اہلیہ محترمہ ۱۹۸۱ء کو رات تقریباً ۹ بجے اچانک دل کا دورہ پڑنے سے وفات پا گئیں اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ اس لئے اگلے روز بعد از نماز جمعہ جنازہ مردان سے ربوہ بذریعہ بس لیجایا گیا۔ نماز جنازہ کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ مرحومہ عبادت گذار اور مہمان نواز خاتون تھیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین۔

(ناصر احمد ملہی مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مردان)

(۲) میرے چچازاد بھائی سکندر علی ابن اکبر علی صاحب نیاز آف لائل پور نمبر سٹور جو سات روز بیمار رہنے کے بعد ۱۷ اپریل کو رات سوا دس ۱۰:۱۵ بجے فیملی ہسپتال لاہور میں بعمر تقریباً ۱۹ سال اپنے خالق حقیقی کو جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم محترم بابو قاسم الدین صاحب آف سیالکوٹ کے نواسے تھے۔ ۱۸ اپریل کو صبح دس بجے فیصل آباد میں نماز جنازہ ادا کی گئی۔ اور وہیں تدفین عمل میں آئی۔ مرحوم نے بیماری کے دوران نہایت صبر و تحمل کا نمونہ پیش کیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ خداوند کریم مرحوم کو اپنی رحمت سے جنت الفردوس میں جگہ عطا کرے اور اس کے والدین اور دیگر اعزہ و اقارب کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(طارق محمود طاہر گلوب ٹمبر کارپوریشن راوی روڈ لاہور)

(۳) میرے والد محترم چوہدری محمد اسماعیل صاحب صدر جماعت احمدیہ چک ۲۷۵ کرتار پور ضلع فیصل آباد ۲۰ اپریل کو وفات پا گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

(۴) احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین۔

(بشیر احمد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چک ۲۷۵ کرتار پور ضلع فیصل آباد)

تعلیمی و تربیتی کلاس

محترم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب ایم اے ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ نے ۱۹ مارچ کو مسجد احمدیہ سول کوارٹرز پشاور میں لجنہ اماء اللہ پشاور کی دس روزہ تعلیمی و تربیتی کلاس کا افتتاح فرمایا تھا۔ یہ کلاس دس دن جاری رہی اور اس میں مندرجہ ذیل نصاب پڑھایا گیا۔

مکرم چوہدری ہادی علی صاحب مربی سلسلہ:۔

قرآن کریم پارہ نمبر ۹ (لفظی و بامحاورہ ترجمہ) قرآن کریم پارہ نمبر ۲۶ ترجمہ مع تفسیر انڈیکس تفسیر صغیر کے صفحہ ۲۲ پر ام القریٰ کے تحت دیئے گئے بارہ عناوین کے متعلق تشریحی نوٹس۔

محترم مولانا چراغ دین صاحب فاضل مربی سلسلہ:۔

نماز کی فرضیت و اہمیت از روئے قرآن کریم و احادیث (تقریر)
کتب کشتی نوح و منہاج الطالبین پر تشریحی نوٹس۔

محترمہ شمیم شریف صاحبہ:۔

۱۔ وضو اور نماز کے مسائل۔
۲۔ مسجد میں داخل ہونے اور اس سے باہر نکلنے کی دعائیں۔ اذان کے بعد کی دعا۔ گھر میں داخل ہونے اور گھر سے باہر نکلنے کی دعائیں۔ کھانا شروع کرنے اور کھانا کھانے کے بعد کی دعائیں۔ وضو کے بعد کی دعا۔ بیت الخلاء میں جانے اور اس سے باہر آنے کے بعد کی دعائیں یاد کرانا۔
۳۔ کتاب منہاج الطالبین میں سے پہلی تقریر پڑھائی۔
۴۔ نماز جمعہ، تلاوت قرآن کریم اور مسجد کے آداب سکھائے۔
۵۔ نماز کی فرضیت و اہمیت سے متعلق آیات قرآنیہ اور احادیث نبویہ نوٹ کرائیں۔

کلاس کے دوران وقت کی پابندی کا خاص خیال رکھا گیا۔ کلاس میں زیادہ سے زیادہ حاضری ۲۶ اور کم سے کم ۸ (صرف ایک دن) رہی۔

۲۹ مارچ کو تحریری اور زبانی امتحان لیا گیا۔ تمام طالبات اعلیٰ نمبر لے کر کامیاب ہوئیں۔ مکرمہ امۃ النصیر صاحبہ بنت چوہدری ناصر احمد صاحب مجموعی طور پر اوّل رہیں۔ اور مکرمہ نور جہاں صاحبہ حصہ قرآن کریم میں اوّل قرار پائیں۔

اختتامی اجلاس ۲۹ مارچ ۱۹۸۱ء کو منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم۔ عہد دہرانے اور نظم خوانی کے بعد محترم مرزا مقصود احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ پشاور نے طالبات سے خطاب کیا اور انہیں اپنے اخلاق کو اسلامی تعلیم کے مطابق ڈھالنے اور قرآن کریم کا علم حاصل کرنے کی تلقین فرمائی۔ آپ نے تعلیمی و تربیتی کلاس سے متعلق لجنہ اماء اللہ کی کوششوں کو سراہا۔ آپ کے بعد مکرم ہادی علی صاحب شاہد مربی سلسلہ نے "اسلامی معاشرہ میں عورت کے کردار کی اہمیت" کے موضوع پر تقریر کی۔ آخر میں محترم امیر صاحب نے اجتماعی دعا کرائی۔ جس کے بعد جملہ حاضرین کی پھلوں اور چائے سے تواضع کی گئی۔

(نصرت شمس جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ پشاور)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے اعلان جات نادار مریضان

فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۹)

(یکم اکتوبر ۱۹۸۰ء تا ۳۰ر جنوری ۱۹۸۱ء)

بیگم میاں رفیق احمد صاحب	ربوہ	۵۰ — ۰۰
کلیم اللہ خان صاحب	"	۵۰ — ۰۰
امۃ الباسط صاحب معرفت ڈاکٹر نہمیدہ منیر صاحبہ	"	۵۰ — ۰۰
ناصر احمد خان صاحب	"	۳۰۰ — ۰۰
منصور احمد صاحب کھوکھر	"	۱۰ — ۰۰
حضرت مولوی محمد الدین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ	"	۴۰ — ۰۰
صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب	"	۶۰ — ۰۰
کیپٹن اسلم خان صاحب	"	۱۵۰ — ۰۰
مولوی محمد احمد صاحب جلیل	"	۱۵ — ۰۰
شیخ محمد سلیم صاحب	"	۱۰۰ — ۰۰
مرزا معین الدین صاحب	"	۲۰۰ — ۰۰
آصفہ معرفت چوہدری عطاء اللہ صاحب	"	۱۰۰ — ۰۰
حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ	"	۶۰ — ۰۰
ناظم مال وقف جدید	"	۱۵۰ — ۰۰
عبد الحق صاحب	"	۱۰ — ۰۰
ڈاکٹر خان صاحب	"	۱۵ — ۰۰
عبد الحی صاحب	"	۱۰ — ۰۰
نصرت جہاں صاحبہ بنت نواب مسعود احمد خان صاحب	"	۵۰ — ۰۰
اہلیہ صاحبہ قریشی محمد لطیف صاحب ایکسٹس	"	۱۰ — ۰۰
نواب بیگم صاحبہ	"	۱۰ — ۰۰
مسز امین کے ملک صاحبہ	"	۱۰ — ۰۰
محمود بیگم صاحبہ بنت فضل دین صاحب	"	۱۰۰ — ۰۰
مربی احمد صاحب جرمنی ابن چوہدری عطاء اللہ صاحب	"	۲۰ — ۰۰
حاجی عبد الصبور صاحب ابن حاجی عبد السمیع صاحب	"	۱۰ — ۰۰
امۃ الرشید صاحبہ معرفت نفیس احمد صاحب مینیجر ۱۱B	"	۵۰ — ۰۰
رانا فضل احمد صاحب	"	۱۰ — ۰۰
شیخ سردار علی صاحب ولد شیخ لطیف اکمل صاحب	"	۲۰۰ — ۰۰
رضیہ بیگم صاحبہ	"	۱۰۰ — ۰۰
محمد زمان صاحب کارکن نظارت امور عامہ	"	۲۰ — ۰۰
نواب مسعود احمد خان صاحب	"	۵۰ — ۰۰
حافظ عبد السلام صاحب	"	۵۰۰ — ۰۰
اہلیہ مولوی لقا پوری صاحب	"	۵۰ — ۰۰
حمید احمد صاحب بڈ یارہ ورکس	"	۱۰ — ۰۰
ملک سجاد احمد صاحب	"	۱۰ — ۰۰
ملک شریف احمد صاحب	"	۱۰۱ — ۰۰
ناصرہ اسد صاحبہ بنت چوہدری بشیر احمد صاحب	"	۱۰۰ — ۰۰
ڈاکٹر چوہدری رشید احمد صاحب	"	۱۰ — ۰۰
آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری فضل دین صاحب	"	۱۰ — ۰۰
سیف الحق صاحب	"	۵۰۰ — ۰۰

(باقی)

قرارداد تعزیت

ہم افراد جماعت احمدیہ منڈی بہاؤ الدین ضلع گجرات کا یہ غیر معمولی اجلاس مقامی جماعت احمدیہ کے سابق امیر محترم جناب شیخ منور حسین صاحب کی وفات پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ شیخ صاحب محترم کو تقریباً ربع صدی تک جماعت احمدیہ منڈی بہاؤ الدین کی امارت کے فرائض جلیلہ ادا کرنے کا اعزاز حاصل رہا ہے۔

مرحوم اپنے دور جوانی میں ہی دین سے گہرا شغف رکھتے تھے اور اس جذبہ نے احمدیت کی طرف راغب کیا اور آپ سلسلہ احمدیہ کے لٹریچر کے گہرے مطالعہ اور ذاتی تحقیق و جستجو کے بعد سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔

آپ کی زندگی سخت محنت اور جہد مسلسل کی ایک درخشندہ مثال تھی۔ آپ نے اپنی ذاتی لیاقت کے طفیل امانت و دیانت اور بلند کرداری کے ارفع اصولوں کو اپنا کر پیشہ وکالت میں اپنے لئے ایک بلند مقام پیدا کیا اور تقریباً چالیس سال تک اپنی پیشہ ورانہ ذہانت و فطانت کے جوہر دکھائے۔ آپ ضلع بھر کے چنیدہ وکلاء میں شمار ہوتے تھے۔

آپ کی وفات کی خبر سنتے ہی آپ کے اوصاف حمیدہ اور بلند کرداری کو بھرپور خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے افراد جماعت احمدیہ، وکلاء اور معززین شہر جوق در جوق آپ کی رہائش گاہ پر آنے لگے۔

مقامی جماعت احمدیہ آپ کی وفات کا شدید صدمہ محسوس کرتی ہے اور اسے ایک جماعتی نقصان قرار دیتی ہے۔ ہم شیخ صاحب مرحوم کے پسماندگان میں برابر کے شریک ہیں اور دست بدعا ہیں کہ خدا تعالیٰ شیخ صاحب مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے ان کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے اور اس صدمہ جانکاہ کو برداشت کرنے کی بھی ہمت عطا کرے آمین۔

(ہم ہیں اراکین جماعت احمدیہ منڈی بہاؤ الدین (گجرات شہر)

درخواست ہائے دعا

جماعت احمدیہ بہاولپور کے ایک مخلص دوست حاجی احمد بخش صاحب سخت بیمار ہیں (شریف احمد مربی سلسلہ مقیم بہاولپور)

عزیزم لقمان احمد ابن مکرم چوہدری عبد الصمد صاحب لائل پوری کے ناک اور گلے کا میو ہسپتال لاہور میں اپریشن ہوا ہے۔ (میاں اقبال احمد راجن پور ضلع ڈیرہ غازیخان)

خاکسار کے گلے میں گلٹی نکل آئی ہے جس سے بہت تکلیف ہے۔
(محمد نواز ولد محمد خان ٹھٹھہ شیرے دا ضلع جھنگ)

خاکسار کو نزلہ زکام اور سانس میں رکاوٹ کی تکلیف ہے اور میرے چچا امیر محمد صاحب مجوکہ بھی بیمار ہیں۔
(ایم منور اقبال جاوید مجوکہ ابن صدر جماعت احمدیہ احمد آباد جنوبی)

خاکسار کے معدے میں خرابی اور اکثر سر درد رہتی ہے اور میرے دو بیٹے اور بیوی مختلف عوارض میں مبتلا ہیں۔
(صوفی عبد المجید احمد صدر جماعت احمدیہ میرپور آزاد کشمیر)

مکرم ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب کوٹ عبد المالک ضلع شیخوپورہ کا پوتا عزیز داؤد احمد دیگن کے نیچے آکر زخمی ہو گیا ہے۔ حالت خطرے سے باہر ہے۔
(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

مکرم ظفر ممتاز صاحب رکن مجلس عاملہ دار العلوم جنوبی کا بایاں بازو ٹوٹ گیا ہے پلستر لگوایا گیا ہے۔ (زعیم مجلس خدام الاحمدیہ دار العلوم جنوبی ربوہ)

میرے چچا مکرم امیر محمد صاحب مجوکہ ابن ملک رانجھا صاحب مجوکہ سکرنڈ ضلع کا شدید حملہ ہوا ہے
غلام مجوکہ ابن ایم عمر حیات صاحب مجوکہ صدر جماعت احمدیہ احمد آباد جنوبی)

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان سب بیماروں کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

تعلیمی منصوبہ کا دوسرا حصہ

— (۲) —

حضرت ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"اس منصوبہ کا دوسرا حصہ یہ ہے کہ اگر خدا تعالیٰ نے تم کو قوت اور استعداد دی ہے۔ لیکن اس کو حاصل کرنے کے لئے پورے وسائل اس لئے نہیں دیئے کہ وہ ہمیں آزمانا چاہتا ہے تو ہم کہتے ہیں کہ ہم انشاء اللہ خدا کے شکر گزار بنیں گے۔ اور تمہارا جو حق ہے تم کو دیں گے تا کہ تم علم کے میدان میں ترقیات حاصل کر سکو۔"

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

امراء اصحاب و صدران کرام کی خدمت میں گزارش

صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال رواں ۳۰ جون / احسان ۱۳۶۰ ہش / ۱۹۸۱ء کو ختم ہوگا اس لئے آپ سے درخواست ہے کہ

ہر دوست سے مئی جون میں بھی ان کی اصل آمد پر فرج کے مطابق لازمی چندہ جات (چندہ عام، حصہ آمد اور جلسہ سالانہ) وصول فرمانے کا اہتمام فرمایا جائے۔

سال رواں کی جملہ وصول شدہ رقوم ۳۰ جون ۱۹۸۱ء قبل دوپہر ۱۱ بجے تک ربوہ میں صدر انجمن احمدیہ کے خزانہ میں جمع کروا دی جائیں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

نمایاں کامیابی اور درخواست دعا

میری بیٹی عزیزہ فرحانہ بشیر نے بی۔ ایس سی کے امتحان ۱۹۸۱ء میں پنجاب یونیورسٹی میں ۵۲۴ نمبر حاصل کر کے دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ حالیہ مجلس مشاورت کے موقعہ پر عزیزہ نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے طلائی تمغہ دوم بھی حاصل کیا ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو دینی و دنیاوی میدان میں اسی طرح کامیابیاں عطا کرے۔ اور اپنے فضلوں سے نوازے آمین

بشیر احمد ڈائریکٹر واپڈا لاہور

درخواست ہائے دعا

۱۔ ہماری اکلوتی بہن کافی عرصہ سے بے حد تکلیف دہ پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ جس کے نتیجہ میں وہ کافی دنوں سے بیمار ہیں۔ اور سوائے دوائیوں کے کھانا پینا قریباً چھوڑ چکی ہیں۔ احباب کرام اور افراد خاندان مبارکہ سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری بہن کو شر پسندوں کے شر سے محفوظ رکھے۔ اور اپنے گھر میں خوشی کی زندگی عطا کرے۔ اور صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ انتہائی عاجزی سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔ انور احمد ٹنڈو جام

۲۔ میرے لڑکے معین الدین کا اپنڈکس کا اپریشن فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوا ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ حسن دین بھٹی کارکن فضل عمر ہوسٹل ربوہ

۳۔ خاکسار کی ہمشیرہ اہلیہ ڈاکٹر رحمت اللہ صاحب کافی عرصہ سے بلڈ پریشر کی وجہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ نیز خاکسار سخت پریشانی میں مبتلا ہے۔ احباب سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے

عبید اللہ ملک فضل عمر ہسپتال ربوہ

اعلانات نکاح

۱۔ خاکسار کے بھائی عزیزم مکرم محمود احمد صاحب ابن مکرم غلام محمد صاحب قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ کا نکاح ہمراہ عزیزہ مکرمہ رفعت سلطانہ صاحبہ بنت محمد صدیق صاحب نوگر سیکرٹری مال پیر محل ضلع فیصل آباد بعوض دس ہزار روپیہ حق مہر مکرم مولوی چوہدری محمد امین صاحب مربی سلسلہ پیر محل نے مسجد ناصر پیر محل میں مورخہ یکم مئی ۱۹۸۱ء کو بروز جمعۃ المبارک بعد از نماز جمعہ پڑھا۔ بعد ازاں چوہدری محمد امین چیمہ مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے دعا کرائی۔ احباب سے درخواست ہے کہ اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کریں۔

محمد احمد قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ

۲۔ محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر ناظم دار القضاء نے مورخہ ۲۴/۴/۸۱ بروز جمعۃ المبارک بعد نماز عصر مسجد ناصر ربوہ میں عزیزم خمیم احمد خان ابن ڈاکٹر ممتاز احمد صاحب ممتاز آپٹیکل سروس کچہری بازار فیصل آباد کا نکاح عزیزہ نائلہ فرحت دختر راجہ ناصر احمد صاحب ایس۔ ڈی۔ او ۱۰/۶ دار الرحمت غربی ربوہ سے مبلغ دس ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو خاندانوں کے لئے بابرکت بنائے۔ عزیزم خمیم احمد خان حضرت لیفٹیننٹ ملک مظفر احمد صاحب صحابی آف دھرم کوٹ رندھاوا کا پوتا اور عزیزہ نائلہ فرحت محترم ایم غلام محمد صاحب آف سرگودھا کی پوتی ہے

(قمر الدین قمر مولوی فاضل دار الصدر ربوہ)

اعانت الفضل

مندرجہ ذیل احباب نے اعانت الفضل کی مد میں حصہ لیا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو ہر لحاظ سے ترقیات عطا فرمائے۔

- ۲۵ اپریل ۱۹۸۱ء مکرم سید شرافت حسین صاحب کراچی ایک خطبہ نمبر -/۲۵ روپے
- ۲۹ اپریل ۱۹۸۱ء مکرم محمد اسمٰعیل صاحب نواب شاہ -/۲۵ روپے ایک خطبہ نمبر
- ۳۰ اپریل ۱۹۸۱ء۔ مکرم محمد احمد صاحب فیکٹری ایریا ربوہ۔ -/۲۰ روپے اعانت
- ۲ مئی ۱۹۸۱ء مکرم صلاح الدین صاحب ربوہ -/۲۰ روپے اعانت
- ۳ مئی ۱۹۸۱ء۔ مکرم حاجی عبد الرحمٰن صاحب باندھی -/۲۰۰ روپے ۸ خطبہ نمبر

(منیجر الفضل ربوہ)

آنکھ کا آپریشن
بہت نازک معاملہ ہے

سفید موتیا	CATARACT
کالا موتیا	GLAUCOMA
ناخونہ	PTERYGIUM
گوہانجنیاں اور پپوٹوں کی گلٹیاں	STYES.
آنکھ کا ناسور	EYE FISTULA
آنکھ کا پھولا	EYE ULCER
آنکھ کا زخم اور چوٹ	EYE INJURY

بغیر آپریشن کے ٹھیک ہو رہے ہیں۔ معائنہ۔ مشورہ لٹریچر فری

کیور ٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان لاہور کراچی۔ ہیڈ آفس گولبازار ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

تلاش گمشدہ

ایک بچی جس کا نام زاہدہ پروین شازیہ ہے۔ ۳ مئی کی صبح کو محلہ دار الصدر غربی سے گم ہے۔ بچی فراک کھا پہنے ہوئے ہے اور پاؤں سے ننگی ہے۔ جس صاحب کو علم ہو اس پتہ پر اطلاع دیں۔

ایم ایس جاوید سائیکل ورکس رحمت بازار ربوہ ضلع جھنگ

لطیف موٹرز

نئی و پرانی کاروں کی خرید و فروخت کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں۔

لطیف موٹرز ۲۴ میکلوڈ روڈ لاہور

فون دفتر۔ 55944

میاں عبد اللطیف گھر 330693

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴